الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

| | |
|---|---|
| Name :> **Shakir Rehman** | Serial No :> **8119** |
| Address :> **Metroville SITE Town Karachi.** | Fatwa No :> |
| Subject :> **HARAM-HALAL** | Date :> **4/4/2010** |
| Writer :> محمد عبدالواحد | Email :> |

MUFTI ABDULLAH SAHAB.ASSALAMUALAIKUM.
MUHTARAM MALOOM YEH KARNA HAI K JAHAN MAIN JOB KARTA HUN WOHAN MERAY AIK SENIOR HINDU HAIN.SENIOR HONAY KI WAJA SE JAB HAM UN KO PUKARTAY HAIN TO SATH MAIN "BHAI" KA LAFZ BHI ISTIMAL KARTAY HAIN.JESA K APNAY DOOSRAY MUSLIM SENIORS KO PUKARTAY HAIN. JESAY ASIF BHAI.NAVEED BAHI ,WAGHAIRA WAGHAIRAH.KIA HAM APNAY UN HINDU SENIOR KO PUKARTAY WAQT UN K NAAM K SATH BHAI LAGA K PUKAR SAKTAY HAIN.????DOOSRA SAWAL YEH HAIK KIA UN K SATH KHANA KHA SAKTAY HAIN .IS KI KIALIMITATIONS HIAN.????KIYON K HAMARA ROZANA KA SATH UTHNA BETHNA ,KAAM KARNA HAI.BARAYE MEHERBANI IS BARAY MAIN HAMARI REHNUMAI KARAIN.
SHUKRIA
W SALAM
SHAKIR REHMAN

مفتی عبداللہ صاحب السلام علیکم۔

محترم معلوم یہ کرنا ہے کہ جہاں میں جاب کرتا ہوں وہاں میرا ایک سینئر ھندو ہے۔ سینئر ہونے کی وجہ سے جب ہم ان کو پکارتے ہیں تو ساتھ میں "بھائی" کا لفظ بھی استعمال کرتے ہیں۔ جیسا کہ اپنے دوسرے مسلم سینئرز کو پکارتے ہیں۔ جیسے آصف بھائی۔ نوید بھائی وغیرہ۔ کیا ہم اپنے ان ھندو سینئر کو پکارتے وقت ان کے نام کے ساتھ "بھائی" لگا کر پکار سکتے ہیں؟

دوسرا سوال یہ ہے کہ ان کے ساتھ کھانا کھا سکتے ہیں۔ اس کی کیا حد ہے؟ کیونکہ ہمارا روزانہ کا ساتھ اٹھنا بیٹھنا، کام کرنا ہے۔ برائے مہربانی اس بارے میں ہماری راھنمائی کریں۔

اسلامی ترجمہ کے لحاظ سے الجواب حامداً ومصلیاً!

کافر مسلمان کا بھائی نہیں ہو سکتا البتہ محض سینئر ہونے اور اخلاق کا مظاہرہ کرتے ہوئے اسے سر، جناب یا بائی وغیرہ بول کر مخاطب کرنے میں حرج نہیں اور اگر سبقت لسانی سے "بھائی" کا لفظ نکل جائے تو اس میں بھی حرج نہیں مگر قصداً اس سے احتراز چاہیئے۔ جبکہ پاک وصاف اور کھانے پینے کی جائز و حلال اشیاء اگر اتفاقاً اور کبھی کبھار اکٹھے مل بیٹھ کر کھالے تو اس کی گنجائش ہے مگر ایسے روزانہ کا معمول بنانے سے احتراز چاہیئے تاکہ کفر کی نفرت دل سے نہ نکل جائے۔

فی الھندیۃ: الأکل مع المجوس ومع غیرہ من أھل الشرك انہ ھل یحل أم لا وحکی عن الحاکم الامام عبدالرحمٰن الکاتب انہ ابتلی بہ المسلم مرۃ أو مرتین فلا بأس بہ وأما الدوام علیہ فیکرہ کذا فی المحیط اھ. (جلد ۵ ص ۳۴۷)۔

(جاری ہے)

وایضاً: اذا دخل ذمی علی مسلم فقام له ان قام طمعا فی اسلامه فلا بأس وان قام تعظیما له من غیر شیئا مما ذکرنا أو قام طمعا لغناه کره ذلک اهـ (جلد ۵ ص۳۴۸) ۔ واللہ أعلم بالصواب

محمد عبدالواحد عفا اللہ عنہ

۱۱ ذیقعدۃ ۱۴۳۱ھ۔

الجواب صحیح
دار الافتاء جامعہ ...
۱۲ ذوالقعدۃ ۱۴۳۱ھ

الجواب صحیح
عبداللہ ...
دار الافتاء جامعہ ...
۱۳ ذوالقعدہ ۱۴۳۱ھ

دار الافتاء
۸۱۱۹